مذاکرہ علمیہ

شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی

# مسئلۂ تصویر

## تصویر کا لغوی مفہوم

تصویر کا معنی ہے: صَنعُ الصورة یعنی تصویر بنانا

صورة الشيء کا معنی ہوتا ہے: هيئته الخاصَّة التي يتميَّز بها عن غيره

''اس کی مخصوص ہیئت وشکل جس کے ذریعے وہ دوسری چیزوں سے ممتاز ہوجائے۔'' اسی لیے اللہ تعالیٰ کو مُصوِّر کہا گیا ہے، کیونکہ اس نے تمام موجودات کو ان کے اختلاف وکثرت کے باوجود مخصوص شکل اور الگ ہیئت عنایت فرمائی ہے۔

(النہایۃ از ابن اثیر:۵۸/۳،۵۹ اور لسان العرب:۴۷۳/۴)

٭أقرب الموارد میں ہے:

صوَّر تصويرًا جَعَل له صورة وشكلًا ونقشه ورسمه. الصُّورة بالضم: الشكل وَكُلّ ما يصور مشبهًا بخلق الله من ذوات الروح وغيرها (۴۶۹/۱)

''اس کی صورت اور شکل بنائی، اس کے خدوخال بنائے، اس کی منظر کشی کی اور تصویر بنائی۔

''صاد پرضمہ کے ساتھ لفظ صورہ، ذی روح اور غیر ذی روح کی اللہ کی تخلیق کی مشابہت میں تصویر بنانا۔''

٭ تاج العروس میں ہے:

الصُّورة ما ينتقش به الإنسان ويتميز بها عن غيره (۳۴۲/۲)

''انسان کے خدوخال بنانا، جس سے اسکو پہچانا جاسکے اور وہ دوسری چیزوں سے ممتاز ہوسکے۔''

٭ مُفردات القرآن از امام راغبؒ میں ہے کہ کسی عینی یا مادی چیز کے ظاہری نشان اور خدوخال جس سے اسے پہچانا جاسکے اور دوسری چیزوں سے اسکا امتیاز ہوسکے۔ (مترجم:ص ۹۵۰)

☆ شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ، فیصل آباد

* القاموس الوحید میں ہے:
صور الشيء أو الشخص (ص۹۵۰)
''تصویر بنانا یا نقشہ کھینچنا، منظر کشی کرنا، فوٹو کھینچنا''
التصویر: انسان کا فوٹو، تصویر، کسی بھی جان دار یا غیر جاندار کی تصویر جو قلم وغیرہ سے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو یا کیمرے سے لی گئی ہو۔
التصویر الشمسي: کیمرے سے لیا ہوا فوٹو، عکسی تصویر
التصویر الفوتوغرافي: عکسی تصویر، فوٹو
* الموسوعة الفقهية الکویتية میں ہے:
التصویر: صنع الصورة التي هي تمثال الشيء أي: ما یماثل الشيء ویحکي هیئته التي هو علیها سواء أکانت الصورة مجسمة أو غیر مجسمة أو کما یعبر بعض الفقهاء: ذات ظل أو غیر ذات ظل (۹۳،۹۲/۲۲)
''شکل وصورت بنانا جو چیز کی تمثیل ہے یعنی شے جیسی ہے، اس کی اصل ہیئت کی حکایت وعکس ہے۔ چاہے صورت کی پیکر اور جسد ہو یا پیکر وجسم نہ ہو اور بعض فقہا کے بقول اس کا سایہ ہو یا نہ ہو۔''
* صورت کا اطلاق محض چہرہ پر بھی ہو جاتا ہے جیسا کہ حضرت ابن عمرؓ کی حدیث ہے:
نهی النبي ﷺ أن تُضرب الصورة (صحیح بخاری:۵۵۴۱)
''نبی اکرم ﷺ نے چہرہ پر مارنے سے منع فرمایا۔''

## تصویر کا حکم

امام نوویؒ فرماتے ہیں:
قال أصحابنا وغیرهم من العلماء: صورة الحیوان حرام شدید التحریم وهو من الکبائر لأنه متوعد علیه بهذا الوعید الشدید المذکور في الأحادیث وسواء صنعه بما یمتهن أو بغیره فصُنعته حرام بکل حال لأن فیه مضاهاة لخلق الله تعالیٰ وسواء ما کان في ثوبٍ أو بساط أو درهم أو دینار أو فلس أو إناء أو حائط وغیرها...لا فرق في هذا کله بین ما له ظل